THE PROTECTION OF FLOOD STRICKEN DEBTORS' PROPERTY ACT.

No. I of 1318 Fasli.

CONTENTS.

Sections.

Preamble.

1. Short title, extent and commencement.

2. Insertion of sub-para (15) in Para 342 of Diwani Circular No. 2 of 1302 H.

3. No decree for interest exceeding six percent to be awarded against flood stricken debtor.

4. Period of enforcement of this Act not to be reckoned for limitation.

5. New houses not to be attached and sold in execution of decree for outstanding debt.

6. Amount of loan may be recovered as arrears of land revenue.

قانون
تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان ۱۳۱۸ف

وقعہ

تمہید۔

۱ مختصر نام ووسعت مقامی وتاریخ نفاذ۔

۲ گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کی دفعہ (۳۴۲) میں ضمن ۱۵ کا اضافہ۔

۳ مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر چھ فی صدی سے زیادہ سود کی ڈکری نہ دی جاسکے گی۔

۴ قانون ہذا کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہوگی۔

۵ جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈکری میں قرق وہراج نہ ہوسکیں گے۔

۶ رقم مبادلہ بطور بقایا مالگزاری وصول ہوسکیگی

THE PROTECTION OF FLOOD STRICKEN DEBTORS' PROPERTY ACT.

No. I of 1318 Fasli.

(Received the assent of the Madarul Moham on 12th Farwardi, 1318 F.)

Preamble.

WHEREAS it is expedient to provide for a specific period some concessions for the flood stricken debtors; It is hereby enacted as follows:—

Short title, extent and commencement.

1. This Act may be called 'The Protection of Flood Stricken Debtors' Property Act' and it shall remain in force in all such flood stricken places of His Highness the Nizam's Dominions as shall be declared by a notification in the Jarida for one year from the date

قانون
تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی
نشان (۱) ۱۳۱۸ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ ماہ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مدیونان مصیبت زدہ طغیانی کے ساتھ ایک مدت معین کے لئے بعض رعایتیں کی جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت[۵] جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کل طغیانی زدہ مقامات میں جن کا اعلان بذریعہ اشتہار

۵۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۱۸ف میں شائع ہوا

قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی نشان ۱۳۱۸ف

of its *publication; but sections 5 & 6 shall remain in force even after one year.

کیا جائے گا ایک سال تک نافذ رہے گا۔ لیکن دفعات ۵ و ۶ ایک سال کے بعد بھی نافذ رہیں گے۔

2. The following sub-para (15) shall be inserted in para 342 of the Dewani Circular No. 2 of 1302 H:–

Insertion of sub-para (15) in para 342 of Dewani Circular No. 2 of 1302 H.

"such property of the debtor, stricken by flood of 1317 Fasli, as the court, in view of his condition, may deem proper."

دفعہ ۲۔ گشتی نشان (۲) دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کی دفعہ ۳۴۲ میں ضمن ۱۵ کا اضافہ۔

گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کی دفعہ ۳۴۲ کے آخر میں ضمن ۱۵ حسب ذیل زائد کی جائے۔

"مدیون مصیبت زدہ طغیانی سنہ ۱۳۱۷ف کی ایسی جائداد جو عدالت اُس کی حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے۔"

3. Notwithstanding any contract entered into by the parties, no decree shall be awarded against a flood stricken debtor for interest exceeding six per cent per annum.

No decree for interest exceeding six per cent to be awarded against flood stricken debtor.

دفعہ ۳۔ باوجود کسی معاہدہ کے جو فریقین میں ہوا ہو کسی مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر شرح سود فی صدی چھ روپیہ سالانہ سے زیادہ کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔

مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر چھ فیصدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔

4. The period of one year during which this Act shall be in force shall not be reckoned for purposes of limitation under the Hyderabad Limitation Act if the creditor proves to the satisfaction of the Court that he

Period of enforcement of this Act not to be reckoned for limitation.

دفعہ ۴۔ قانون میعاد سنہ ۱۳۱۸ف کی رو سے میعاد کے شمار میں وہ ایک سال جب تک یہ قانون نافذ رہے اس صورت میں محسوب نہ کیا جاسکے گا۔ جب کوئی دائن عدالت کا اطمینان کردے کہ اُس نے اس قانون

قانون میعاد کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہوگی۔

*Published in the Jarida dated 21st Farwardi, 1318 Fasli.

had on account of this Act postponed any legal action.

5. The houses pulled down by floods and reconstructed by any person out of any amount taken by way of loan in accordance with the resolutions of the Central Relief Committee shall not be attached and sold in execution of a decree for an outstanding debt.

New houses not to be attached and sold in execution of decree for outstanding debt.

6. The amount advanced by way of loan to any person in accordance with the resolutions of the Relief Committee, may be recovered as arrears of land revenue under the Hyderabad Land Revenue Act and shall have preference over other debts.

Amount of loan may be recovered as arrears of land revenue.

کی وجہ سے کسی عدالتی کارروائی کو ملتوی رکھا تھا۔

جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و ہراج نہ ہوسکیں گے۔

دفعہ ۵۔ جو مکانات طغیانی سے مسمار ہو گئے ہیں اُن کی تعمیر اگر کوئی شخص سنٹرل ریلیف کمیٹی کے رزولیوشنوں کی بنا پر کوئی رقم بطور مبادلہ لے کر کرے گا تو ایسے مکانات کسی سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و ہراج نہ ہوسکیں گے۔

رقم مبادلہ بطور بقایا مالگزاری وصول ہو سکے گی۔

دفعہ ۶۔ ریلیف کمیٹی کے رزولیوشنوں کی بنا پر جو رقم بطور مبادلہ کسی شخص کو دی جائے گی وہ حسب قانون مالگزاری مثل بقایا مالگزاری وصول ہو سکے گی اور دوسرے دیون پر مرجح ہوگی۔